قادیانیت دم توڑ رہی ہے!

عبداللطیف خالد چیمہ *

تحریک تحفظِ ختمِ نبوت کے ممتاز رہنما، مجاہدِ ملت، حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ ''قادیانی اگر چاند پر بھی چلے جائیں تو ہم ان کا تعاقب کرتے رہیں گے۔'' یہ اُن کی اُلُو العزمی اور اپنے مشن کے ساتھ بے لچک کمٹمنٹ تھی اور پھر عمر بھر وہ اس وابستگی کو نبھاتے رہے۔ قادیانی دجل وفریب کا پردہ ہر اُس جگہ چاک کیا جا رہا ہے جہاں جہاں یہ فتنہ ارتداد پہنچا ہے۔ ۲۶؍رمضان المبارک (۲۷؍اگست) کو رات دس بجے کے بعد جرمنی سے جناب سید منیر احمد شاہ بخاری (سابق قادیانی، موجودہ امیر مجلس احرارِ اسلام جرمنی) کا فون آیا تو انہوں نے یہ خوشخبری سنائی کہ اُن کے بیٹے سید مظفر احمد بخاری نے قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کر لیا ہے اور یہ سن کر اور زیادہ اطمینان ہوا کہ قادیانی بیٹے نے اپنے مسلمان باپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے، نیز اُس کی عیسائی بیوی بھی ساتھ ہی مسلمان ہو گئی ہے۔ قادیانیت ترک کرنے کی تقریب میں نومسلم نے کہا کہ ''اللہ کے فضل وکرم سے مجھ پر یہ حقیقت واضح ہو گئی ہے کہ اسلام ہی ایک سچا دین ہے اور حضرت محمد کریم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ورسول ہیں۔ قادیانیت ایک دھوکے اور دجل کا نام ہے جو رائل فیملی کے تسلط کو جبر کے ذریعے جاری رکھے ہوئے ہے اور قادیانی قیادت ہر حربے کے ذریعے فسطائیت کا رول ادا کر رہی ہے۔ میں نے شعوری طور پر مسلمان ہونے کا فیصلہ کیا ہے، سب مسلمانوں سے درخواست ہے کہ وہ میرے لئے استقامت اور ایمان پر خاتمے کی دعا کریں۔ میں دنیا بھر کے قادیانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ٹھنڈے دل ودماغ اور غیر جانبداری کے ساتھ قادیانی لٹریچر کا مطالعہ کریں تو وہ خود بھی اسی نتیجے پر پہنچیں گے جس پر میں پہنچا ہوں۔''

سید منیر احمد شاہ بخاری اور مشہور سابق قادیانی رہنما شیخ راحیل احمد مرحوم (۲۰۰۳ء میں) یکے بعد دیگر مسلمان ہوئے تھے اور یہ دونوں حضرات قادیانیوں کو دعوتِ حق، اسلام کے خالص دعوتی انداز میں دینے پر زور دیتے رہے ہیں۔ اسی اچھی خبر کے ساتھ رات گزری تو صبح ۲۷؍رمضان المبارک کو دکان پر جانے سے پہلے میں نے فون دیکھا تو کچھ عرصہ قبل مسلمان ہونے والے ایک اور سابق قادیانی طاہر منصور خان (اسلام آباد) کا موبائل میسج پڑھنے کو ملا کہ رات کو اُن کی بوڑھی والدہ نے اسلام آباد میں قاری عبدالوحید قاسمی کے روبرو کلمہ اسلام پڑھ کر قادیانیت سے برأت کا اعلان کیا ہے۔ دن کے وقت طاہر منصور خان اور قاری عبدالوحید قاسمی سے رابطہ ہوا تو دونوں حضرات کو مبارک بھی دی، طاہر منصور خان اپنی والدہ کے قبول اسلام پر بے حد

* سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام پاکستان

خوش تھے انہوں نے بتایا کہ ''کلمۃ الفصل اور ایک غلطی کا ازالہ'' دیکھ اور پڑھ کر اللہ تعالیٰ نے والدہ کا دل بدل دیا، طاہر منصور خود ۶ رمئی ۲۰۱۱ء کو مشرف بہ اسلام ہوئے اس کے بعد ان کو کئی گھریلو مشکلات پیش آئیں اور وہ ایک اچھے پڑھے لکھے نوجوان کے طور پر قادیانیوں کے اندرونی سسٹم پر علانیہ تنقید کرتے رہے جس پر قادیانی جماعت نے کئی ہتھکنڈے استعمال کئے مگر وہ اپنی والدہ کو قادیانیوں کے چنگل سے آزاد کرانے میں کامیاب ہو گئے۔ طاہر منصور نے یہ سطور لکھنے کے دوران مجھے بتایا کہ

> ''والدہ نے ۱۵ سال کی عمر سے اب تک تقریباً ۵۰ سال تک قادیانی نظام کے مطابق ایک خطیر رقم جماعت کو مختلف مدات میں دی ہے اور ان کو اب سمجھ آئی ہے کہ وصیت کے نام پر جنت کے حصول کے لئے جو رقم جماعت لیتی تھی وہ سارے کا سارا دجل اور فراڈ ہے، قادیانی جماعت عقیدۂ ختم نبوت کی نفی کرتی ہے، منافقت اور دجل ان کا وطیرۂ امتیاز ہے اور یہ امت کے ایمان کے قاتل ہیں۔''

۱۱ رستمبر کے روزنامہ ''اسلام'' لاہور میں ظفروال (ضلع نارووال) کے ایک قادیانی کے قبولِ اسلام کی خبر پر نظر پڑی تو خوشی میں مزید اضافہ ہوا۔ تفصیل کے مطابق تحصیل پسرور کے نواحی گاؤں گلیال کے رہائشی طارق احمد ولد محمد بشیر نے جناب حافظ عبدالغفور کی تبلیغ و تعلیم سے متاثر ہو کر مولانا افتخار اللہ شاکر (امیر انٹرنیشنل ختم نبوت پنجاب) کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ بعد ازاں مرکزی جامع مسجد بھلور میں نومسلم طارق احمد نے عوام کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: ''اسلام ہی برحق دین ہے۔ مرزا قادیانی جھوٹا اور اس کا مذہب ڈھونگ ہے۔ انھوں نے کہا کہ میرے بیوی بچے بھی جلد مسلمان ہو جائیں گے۔ (ان شاء اللہ) گزشتہ دس سال سے میرے اندر عجیب طلاطم تھا مگر اسلام کی روشنی نے میرے تمام تفکرات دور کر کے مجھے راہ ہدایت دکھائی۔ میں قادیانیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ نبوت کے جھوٹے دعویدار مرزا قادیانی کی تعلیمات سے رخ موڑ کر سچے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی برحق تعلیمات کو اپنا لیں۔''

مذکورہ تینوں خوشگوار خبروں سے کئی روز قبل ختمِ نبوت اکیڈمی لندن کے ناظم مولانا سہیل باوا نے اس بڑی خبر سے آگاہ کیا کہ انڈونیشیا میں ۱۶۴ قادیانی تائب ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے ہیں ۲۰۰۸ء میں انڈونیشیا میں مسلم قادیانی تنازعہ اِس بنا پر شدت اِختیار کر گیا تھا کہ قادیانی اپنے دجل اور کفر کو اسلام کے نام پر متعارف کروا رہے ہیں وہاں مختلف مذہبی حلقوں نے اِن کا تعاقب شروع کر رکھا تھا، انڈونیشیا کی وزارت مذہبی امور کے ہیڈ آفس کے ایک اعلامیہ کے مطابق انڈونیشیا کے شہر سارولینگن (Sarolangun) کے قادیانیوں نے قادیانیت ترک کرنے کا برملا اظہار کر دیا ہے، قادیانیوں کے خلاف اندونیشیا کی علما کونسل کی گذشتہ کئی سالوں سے منظم اور بھرپور جدوجہد کارفرما رہی ہے، یہ کونسل اتنی بڑی تعداد میں قادیانیوں کے قبول اسلام پر مبارک باد کی مستحق ہے، اور متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان سمیت دینی حلقوں نے کونسل کی خدمات کو سراہا ہے۔

سہیل باوا کے بعد ڈاکٹر محمد عمر فاروق (ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس احرارِ اسلام پاکستان) نے یہ خبر ارسال کی جسے اخبارات کو ارسال کر دیا گیا۔ مذکورہ بالا خبروں اور احوال کی روشنی میں ہمیں امید ہے کہ امریکی ومغربی اور خصوصاً صہیونی قوتوں کی پُشت پناہی کے باوجود قادیانی مکر وفریب اور دجل و دھوکہ عیاں ہو رہا ہے اور جہاں جہاں قادیانیت پہنچی ہے وہاں تہاں علماءِ ختمِ نبوت اور اکابر احرار کے مشن کے وارث ان کا پیچھا کر رہے ہیں۔ مولانا محمد علی جالندھری مرحوم نے استعارے کے طور پر فرمایا تھا کہ اگر قادیانی چاند پر بھی چلے جائیں تو ہم وہاں بھی ان کا پیچھا کریں گے۔ ہم اس کی تعبیر یوں کریں گے کہ قادیانی آسمان کی بلندیوں اور زمین کی تہوں تک جہاں بھی چلے جائیں، ہمارا عزم ہے کہ ہم ہر جگہ ان کا تعاقب جاری رکھیں گے۔ (ان شاء اللہ تعالیٰ) تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ ختم نبوت کے محاذ کی جماعتیں، ادارے اور شخصیات قادیانیت کے طریق کار بلکہ طریق واردات کا اچھی طرح مطالعہ کریں، سمجھیں اور جوابی ودعوتی اسلوب کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی پالیسیاں طے کریں، میڈیا اور انٹرنیشنل لابنگ جیسے محاذوں پر زیادہ توجہ اور کام کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب رسالت اور ختم نبوت کے تحفظ کے لیے ہمیں زیادہ سے زیادہ منظّم ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین!

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپئیر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

علماءِ حق کا ترجمان
المیزان
ناشران وتاجرانِ کتب

دینی، تاریخی، سیاسی، ادبی اور اصلاحی کتابوں کا معیاری ادارہ

دینی مدارس کے طلباء کے لیے وفاق المدارس کا تمام نصاب سب سے زیادہ رعایتی قیمت پر

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-7122981-7212762